



## شراب کی حرمت نازل ہوئی تو اس وقت یہ ان پانچ چیزوں سے تیار کی جاتی تھی: انگور، کھجور، شہد، گندم اور جو سے

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر کھڑے ہو کر فرمایا: ”اما بعد، اے لوگو! شراب کی حرمت نازل ہوئی تو اس وقت یہ ان پانچ چیزوں سے تیار کی جاتی تھی: انگور، کھجور، شہد، گندم اور جو سے۔“ خمر اور وہ شہد، جو عقل کو زائل کر دے تین مسائل کی نسبت میری تمنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ ان کے سلسلے میں سے کوئی ایسی وصیت کر دیتے، جس کی طرف ہم رجوع کر سکتے: دادا کی میراث، کلان اور سود کے کچھ مسائل“

[صحیح] [متفق علیہ]

یہ خطبہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مسجد نبوی ﷺ میں آپ ﷺ کو منبر شریف پر کھڑے ہو کر دیا اور اس میں انہوں نے اس شہد کو خمر قرار دیا، جو عقل کو زائل کر دیتی ہے۔ چنانچہ ”خمر“ کا اطلاق صرف اس شراب پر نہیں ہوتا، جو انگور سے بنائی گئی ہو، بلکہ ہر وہ نشہ آور مشروب خمر کہلائے گا، جو کھجور، شہد یا گندم سے تیار کر دے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے خطبہ میں فرمایا کہ تین مسائل ایسے ہیں، جن میں لوگوں کو اشکال پیش آتا ہے اور ان کی تمنا ادھوری رہ گئی کہ نبی ﷺ ان تین مسائل کے بارے میں اپنی امت کو کوئی ایسی وصیت فرما جائے، جس کی طرف وہ رجوع کر سکتے۔ یہ تین مسائل یہ ہیں: دادا کی میراث، ہر اس شخص کی میراث جس کی نہ اولاد ہو اور نہ ہی والد اور سود کے کچھ مسائل الحمد للہ ان تینوں مسائل کا حکم معلوم ہے اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ نبی ﷺ انہیں بیان نہیں فرمایا آپ ﷺ نے رسالت کی ذمہ داری پوری فرمادی، امانت ادا کر دی اور اللہ تعالیٰ کی وہ باتیں بھی پہنچا دیں، جو ان تینوں امور سے کم اہمیت کی حامل تھیں۔ دراصل عمر رضی اللہ عنہ نے چاہتے تھے کہ ان امور میں کوئی ایسی صریح اور واضح نص ہو، جس میں اجتہاد کی گنجائش نہ ہو۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/2954>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

